بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم بدھ — ایڈیٹر روشن دین تنویر — قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲	یکم رجب ۱۳۸۸ھ ۲۵ تبوک ۱۳۴۷ ہش ۲۵ ستمبر ۱۹۶۸ء	نمبر ۲۱۵

اخبار احمدیہ

۸۱

○ ربوہ ۲۴ تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

○ ربوہ ۲۴ تبوک حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کل سے شدید سردرد اور ضعف کی وجہ سے بہت ناساز ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے آمین

○ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید رقم فرماتے ہیں:-

"مکرم مولوی ابوبکر ایوب صاحب مبلغ انچارج انڈونیشیا نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ وہ حبس البول کی تکلیف سے بیمار ہو گئے ہیں اور بغرض علاج ہسپتال میں داخل ہیں۔

مکرم مولوی صاحب موصوف ہمارے پرانے اور مخلص مبلغین میں سے ہیں۔ بیں جملہ احباب جماعت کی خدمت میں تحریک کرتا ہوں کہ وہ خاص طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مکرم مولوی صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور خدمت دین کی بیش از بیش توفیق سے نوازے۔ آمین"

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ضروری ہے کہ انسان کی ایمانی کیفیتوں کے اظہار کے لئے اُس پر ابتلا آویں

دنیاوی نظام کی طرح روحانی عالم میں بھی امتحان اور آزمائش کا سلسلہ موجود ہے

" خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْۤا اَنْ یَّقُوْلُوْۤا اٰمَنَّا وَھُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ۔ یہ لوگ گمان کر بیٹھے ہیں کہ وہ صرف اتنا ہی کہنے پر نجات پا جائیں کہ ہم ایمان لائے اور ان کا کوئی امتحان نہ ہو۔ یہ کبھی نہیں ہوتا۔ دنیا میں بھی امتحان اور آزمائش کا سلسلہ موجود ہے۔ جب دنیاوی نظام میں یہ نظیر موجود ہے تو روحانی عالم میں کیوں نہ ہو۔ بغیر امتحان اور آزمائش کے حقیقت نہیں کھلتی۔ آزمائش کے لحاظ سے یہ بھی دھوکا نہ کھانا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کو جو عالم الغیب ہے یَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰی ہے امتحان یا آزمائش کی ضرورت ہے اور بدوں امتحان اور آزمائش کے اس کو کچھ معلوم نہیں ہوتا۔ ایسا خیال کرنا نہ صرف غلطی بلکہ کفر کی حد تک پہنچتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی عظیم الشان صفات کا انکار ہے۔ امتحان یا آزمائش سے اصل غرض یہ ہوتی ہے کہ تا حقائق مخفی کا اظہار ہو جاوے اور شخص زیر امتحان پر اس کی حقیقت ایمان منکشف ہو کر اسے معلوم ہو جاوے کہ وہ کہاں تک اللہ کے ساتھ صدق و اخلاص و وفا رکھتا ہے اور ایسا ہی دوسرے لوگوں کو اس کی خوبیوں پر اطلاع ملے۔ پس یہ خیال باطل ہے کہ اگر کوئی کہے کہ اللہ تعالیٰ جو امتحان کرتا ہے تو اس سے پایا جاتا ہے کہ اس کو علم نہیں۔ اس کو تو ذرہ ذرہ کا علم ہے لیکن یہ ضروری ہے کہ ایک آدمی کی ایمانی کیفیتوں کے اظہار کے لئے اس پر ابتلا آویں اور وہ امتحان کی چکی میں پیسا جاوے۔ کسی نے کیا اچھا کہا ہے۔

ہر بلا کیں قوم را حق دادہ اند
زیر آں گنج کرم بنہادہ اند

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۹)

محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی طرف سے

دلی جذبات تشکر کا اظہار

میں اللہ تعالیٰ کا جس نے مجھے اپنے خاص فضلوں اور انعاموں سے نوازا ہے شکر ادا کرنے کے علاوہ اپنے ان تمام احباب کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے میرے لئے دعائیں کیں۔ ان دعاؤں کے طفیل ہی اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مجھے وہ اتم عطا فرمایا ہے۔ جس کا ذکر احباب پچھلے دنوں الفضل میں پڑھ چکے ہیں۔

احباب کو علم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے فضل سے یہ توفیق بھی ارزانی فرمائی ہے کہ میں اس انعام کی رقم کو ملک و قوم کے نوجوان سائنسدانوں کی مزید تعلیم و تربیت کے لئے وقف کروں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے اس ارادہ میں برکت ڈالے اور ملک و قوم کے حق میں اس کے بہتر سے بہتر نتائج پیدا کرے۔ نیز یہ دعا بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ قریب مستقبل میں اور اس کے بعد بھی مجھے اپنے غیر معمولی فضلوں اور انعاموں سے نوازے تا کہ آئندہ بھی مجھے قوم و ملک کی زیادہ سے زیادہ خدمت کی توفیق اس کے فضل سے حاصل ہو آمین

خاکسار:۔ عبدالسلام

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۵ تبوک ۱۳۴۷ ہش

زندہ کتاب اور زندہ نبی

(۲)

اس طرح ان وسائل میں سے جن سے زندہ خدا تعالیٰ کا تجربہ یا مشاہدہ ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے رسالت کا سلسلہ قائم کیا ہے۔ سچی بات یہ ہے کہ رسالت کے بغیر زندہ خدا کا ثبوت جو حق الیقین تک پہنچاتا ہے مل ہی نہیں سکتا۔ رسالت کے معنی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ انسان کو خود اپنی طرف سے ایسی ہدایات نازل کرتا ہے جو اس کی زندگی میں صحیح راہ نمائی کرتی ہیں اور اس کو اس عظیم الشان مقصد تک پہنچاتی ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ نے انسانی زندگی کے لئے مقرر کیا ہے۔ عقل بے شک ایک حد تک انسان کی راہ نمائی کرتی ہے۔ جیسا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے ؎

عقل کو دین پہ حاکم نہ بناؤ ہرگز
یہ تو خود اندھی ہے گر نیّرِ الہام نہ ہو

یعنی عقل کو بھی راہ نمائی کی ضرورت ہے اور وہ ضرورت اس روشنی سے پوری ہوتی ہے۔ جو رسالت کی صورت میں آسمان سے اترتی ہے۔

آپ دیکھتے ہیں کہ اطباء کوئی دوا فروخت کرتے ہیں تو اس کے ساتھ پرچہ ترکیب استعمال بھی بھیجتے ہیں۔ بغیر پرچہ ترکیب استعمال کے دوا مکمل نہیں ہوتی خواہ وہ کتنی ہی مؤثر کیوں نہ ہو۔ بے شک یہ پرحکمت کارخانہ کائنات بڑی حکمتیں اپنے اندر رکھتا ہے۔ اور اس کو سمجھنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے انسان کو عقل بھی عطا کی ہے۔ لیکن عقل کو استعمال کرنے کے لئے پرچہ ترکیب بھی ہونا لازمی ہے۔ عقل اس دوا کی طرح ہے جو بغیر پرچہ ترکیب کے ہو جو غلط طور پر بھی استعمال ہو سکتا ہے۔ مثال کے طور پر ہمیں عقل بتاتی ہے۔ کہ پیاس پانی سے بجھائی جاتی ہے۔ عقل بتاتی ہے۔ کہ پانی کیسا ہونا چاہیئے وغیرہ وغیرہ مگر پانی کا صحیح استعمال بھی تجربہ کے بعد حاصل ہوتا ہے۔ چنانچہ جو پانی مثلاً ٹیکے لگانے میں استعمال ہوتا ہے وہ مقطر پانی ہونا چاہیئے۔ اگر پانی مقطر نہ ہوگا تو نقصان دے گا کیونکہ پانی میں کئی قسم کے جراثیم ہوتے ہیں۔ اگر ٹیکہ کے ذریعہ ہمارے رگ پٹھے میں ایسا پانی اتر جائے۔ تو وہ ہمیں کئی قسم کی بیماریوں میں مبتلا کر دے گا۔ یہ علم ہمیں بڑی کاوش اور محنت سے تجربات سے حاصل ہوتا ہے۔

اور حقیقت یہ ہے کہ سائنس کی اتنی ترقی کے باوجود ہم پانی کے صحیح استعمال اور درست استعمال کا علم حاصل نہیں کر سکتے صرف پینے والے پانی کو ہی لیجئے۔ آج دنیا میں ایسے لوگ ہیں۔ جو بدبودار اور صاف پانی میں شناخت نہیں کر سکتے۔ تاہم آج سے چودہ سو سال پہلے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے علم پا کر استعمال کے پانی کے ہمیں نہایت کارآمد اصول دیئے ہیں۔ جو موجودہ سائنس میں کئی باتوں میں آ گئے ہیں۔ مثلاً نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ پانی بیٹھ کر پینا چاہیئے اور تین سانسوں میں پینا چاہیئے۔ ابھی تک کسی طبی کوڈ میں ہم نے یہ ہدایات نہیں دیکھیں۔ کئی ایسے واقعات ہوئے ہیں کہ کھڑے کھڑے پانی پینے سے پانی سانس کی نالی میں اتر جاتا ہے۔ اور یہی حال اس وقت بھی بعض دفعہ ہوتا۔ جب پانی ایک ہی سانس میں پیا جائے۔ یہ تو خیر طبیعاتی باتیں ہیں انسانی زندگی مابعد الطبیعات ۲۲

۲۲ کے ساتھ بھی وابستہ ہے۔ جو عقل کی پہنچ سے باہر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جدید سائنسدانوں اور فلسفیوں نے مابعد الطبیعات کو اپنی تحقیقات کے احاطہ سے باہر رکھا ہے۔ یہ موقف اصولاً بے شک ٹھیک ہے۔ مادیاتی تحقیقات میں مابعد الطبیعات کا علم عقل کی دسترس سے باہر ہے۔ روحانیات کی حقیقتیں اگرچہ مادی زندگی سے گہرا تعلق رکھتی ہیں۔ مگر وہ اس طرح تجربات کے ماپ تول میں سما نہیں سکتیں۔ جس طرح مادی حقائق سما سکتے ہیں۔ اس لئے سائنسدانوں اور فلسفیوں کے دریافت کردہ حقائق گو کتنے بھی درست ہوں۔ ان سے روحانی حالتوں کی جانچ پڑتال کرنا صحیح نہیں ہے۔ حدیث ہے کہ

اَلْعِلْمُ عِلْمَانِ ۔ عِلْمُ الْاَبْدَانِ وَعِلْمُ الْاَدْیَانِ

اس قول میں یہی بات واضح کی گئی ہے۔

(باقی)

میں نے کل رات اک اللہ سے دعا مانگی ہے

میں نے کل رات اک اللہ سے دعا مانگی ہے
آنکھ کی روشنی اور دل کی صفا مانگی ہے

انجمن میں جو کبھی چھیڑوں کوئی نغمۂ شوق
حق کا آہنگ، صداقت کی نوا مانگی ہے

نکلے ہر موئے بدن سے مرے خوشبوئے خلوص
چار سو اپنے محبت کی فضا مانگی ہے

دہر سے دھو دے جو آلودگیٔ ظلم و ستم
کھل کے جو برسے وہ رحمت کی گھٹا مانگی ہے

ہے کریم ابن کریم ابن کریم اے تنویر
جس کی اک چشم تلطف کی ادا مانگی ہے

تنویر

احمدیت کا روحانی انقلاب

بہت سے لوگوں کو اس کا علم ہی نہیں کہ احمدیت دنیا میں ایک روحانی انقلاب پیدا کر رہی ہے۔ ان اسلام سے دور لوگوں کے نام الفضل جاری کروا کر انہیں احمدیت کی کامیابیوں سے روشناس کرائیے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

”کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبّر کا تم میں نہ ہو“

(المسیح الموعودؑ)

جو خاک میں ملے اُسے ملتا ہے آشنا
اسے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

(مکرم نصر اللہ خان صاحب ناصر مربی سلسلہ احمدیہ مقیم میانوالی)

اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کے قرب کے لئے ضروری ہے کہ انسان مقامِ عبودیت پر کھڑا ہو۔ نہایت عاجزی و انکساری، بےنفسی اور فروتنی کی راہوں کو اختیار کرے۔ تکبر و غرور، خودپسندی، نخوت اور خودسری سے پہلوتہی کرکے اپنے نفس پر ایک موت وارد کرے تب وہ اللہ تعالیٰ کی آغوشِ محبت میں پناہ لے سکتا ہے اور اسے ابدی حیات حاصل ہو سکتی ہے۔

قرآن مجید میں بارہا کبر و غرور سے اجتناب کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ تکبر کے نتیجہ میں انسان برکاتِ روحانیہ اور فیوضِ قرآنیہ ہرگز حاصل نہیں کر سکتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

”اِنَّ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا
بِاٰیٰتِنَا وَاسْتَکْبَرُوْا
عَنْھَا لَا تُفَتَّحُ لَھُمْ
اَبْوَابُ السَّمَآءِ“

(سورہ اعراف آیت ۴۱)

یعنی وہ لوگ جو ہمارے نشانات کی تکذیب کرتے ہیں اور تکبّر سے کام لیتے ہوئے ان سے اعراض کرتے ہیں ان کے لئے آسمان کے دروازے (ہرگز) نہیں کھولے جائیں گے۔

جب بھی انبیاء خداتعالیٰ کے نشانات لے کر آتے ہیں تو ایک طبقہ ایسا ہوتا ہے جو ان نشانات کی تکذیب کرتا ہے۔ یہ تکذیب اباء و استکبار کے نتیجہ میں ہی ہوتی ہے۔ ان میں نخوت اور خودسری ہوتی ہے جو ان کے لئے قبولِ حق میں مانع ثابت ہوتی ہے جس کے نتیجہ میں وہ آسمان سے نازل ہونے والے فیضان سے محروم رہ جاتے ہیں لیکن تواضع، فروتنی اور عاجزی اختیار کرنے آسمانی رفعتوں میں پرواز کرتے ہیں اور اپنے خالقِ حقیقی کی محبت اور رضا حاصل کرتے ہیں مگر اس کے لئے نیستی و بےنفسی کا لبادہ پہن کر اپنے تئیں خاک میں ملانا ضروری ہے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس شخص میں کبر و غرور کی ذرّہ بھر ملونی ہوگی وہ ہرگز اہلِ جنت میں سے نہیں ہو سکتا اور رضائے الٰہی حاصل نہیں کر سکتا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:۔

”قَالَ لَا یَدْخُلُ
الْجَنَّۃَ مَنْ کَانَ
فِیْ قَلْبِہٖ مِثْقَالُ
ذَرَّۃٍ مِّنْ کِبْرٍ۔“

(مسلم کتاب الایمان باب تحریم الکبر)

(ترجمہ) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا شخص جنت میں ہرگز داخل نہیں ہو سکتا جس کے دل میں ذرہ بھر بھی کبر پایا جاتا ہے۔

اسی طرح ایک دوسری روایت میں ہے:۔

”عَنْ حَارِثَۃَ ابْنِ
وَھْبٍ قَالَ سَمِعْتُ
رَسُوْلَ اللّٰہِ یَقُوْلُ
اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِاَھْلِ
الْجَنَّۃِ۔ کُلُّ ضَعِیْفٍ
مُتَضَعِّفٍ لَوْ اَقْسَمَ
عَلَی اللّٰہِ لَاَبَرَّہٗ
اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِاَھْلِ
النَّارِ کُلُّ عُتُلٍّ
جَوَّاظٍ مُسْتَکْبِرٍ۔

(صحیح مسلم باب النار)

ترجمہ:۔ حارثہ بن وہبؓ سے روایت ہے فرمایا کہ مَیں نے حضرت رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کیا میں تمہیں اہلِ جنت سے خبردار نہ کروں (فرمایا) ہر وہ شخص جو کمزور ہے اور کمزور بنتا ہے وہ اہلِ جنّت میں سے ہے۔ اگر وہ اللہ تعالیٰ کی قسم کھالیں کہ ایسا ہو تو اللہ تعالیٰ اسی طرح کر دیتا ہے (پھر فرمایا) کیا مَیں تمہیں اہلِ دوزخ کے متعلق نہ بتاؤں (فرمایا) ہر وہ شخص جو سرکش خودپسند شعلہ مزاج اور متکبر ہے دوزخ کا ایندھن بنے گا۔

اس روایت سے واضح ہے کہ ہر وہ شخص جو باوجود طاقت ہونے کے بنی نوع انسان سے شفقت و رأفت کا سلوک کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے اور وہ اس کی رضا کو حاصل کرنے والا ہے مگر سرکش شعلہ مزاج خودپسند اور متکبر دوزخ کا ایندھن بنے گا اور محبتِ الٰہی سے اسے کچھ حصہ نہ ملے گا۔

ایسے لوگ جو نہایت عاجزی اور انکساری کی زندگی بسر کرتے ہیں بظاہر پراگندہ بال اور غبار آلود نظر آتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے حضور مقبول ہوتے ہیں۔ اسی بارہ میں حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

”رُبَّ اَشْعَثَ اَغْبَرَ
مَدْفُوْعٍ بِالْاَبْوَابِ
لَوْ اَقْسَمَ عَلَی اللّٰہِ
لَاَبَرَّہٗ“

(مسلم کتاب الجنۃ)

ترجمہ:۔ یعنی بسا اوقات بعض پراگندہ بال اور غبار آلود ہوتے ہیں جنہیں دروازوں سے دھکے دیئے جاتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے اگر وہ قسم کھا لیں کہ ایسا ہو تو اللہ تعالیٰ ویسا ہی کرتا ہے۔

فروتنی اور خاکساری کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے کس قدر محبت کا سلوک کرتا ہے کہ ان کی خاطرداری اور دلجوئی فرماتا ہے۔

ایک عاجز اور منکسر المزاج شخص کبھی بھی مخلوقِ خدا کو نفرت کی نگاہ سے نہیں دیکھتا اور محبت و رافت اور نرمی و شفقت کا سلوک کرتا ہے ایسے لوگوں کو ہی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے خوشخبری دی ہے کہ ان پر دوزخ کی آگ حرام ہے۔ چنانچہ ایک روایت میں ہے:۔

”عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِمَنْ
یَحْرُمُ عَلَی النَّارِ اَوْ
بِمَنْ تَحْرُمُ عَلَیْہِ
النَّارُ۔ تَحْرُمُ عَلٰی
کُلِّ قَرِیْبٍ ھَیِّنٍ لَیِّنٍ“

(ترمذی صفۃ القیمۃ)

(ترجمہ) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا مَیں تمہیں نہ بتاؤں کہ کس شخص پر آگ حرام ہو گی یا حرام کر دی جائے گی (فرمایا) ہر اس شخص کے لئے دوزخ کی آگ ۔۔۔ ہوگی یا حرام کر دی جائیگی (فرمایا) ہر اس شخص کے لئے دوزخ کی آگ حرام ہو گی جو لوگوں کے قریب رہتا ہے نفرت نہیں کرتا ان سے نرم سلوک کرتا ہے اور ان کے لئے آسانی مہیا کرتا ہے۔

ان احادیث سے واضح ہے کہ عاجزی و انکساری اختیار کرنے والا شخص جو انتہائی تذلل اور خاکساری کے راستہ پر گامزن ہو وہ اللہ تعالیٰ کا قرب و وصال پاتا ہے۔ مگر جس کے دل میں ذرّہ بھر بھی تکبر و نخوت کا بیج ہو وہ اس کی رضا اور خوشنودی حاصل نہیں کر سکتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تکبر و نخوت کی باریک در باریک راہیں بیان فرماتے ہوئے اپنی جماعت کو نصیحت فرماتے ہیں:۔

”مَیں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تکبر سے بچو کیونکہ تکبر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے مگر تم شاید نہیں سمجھو گے کہ تکبر کیا چیز ہے۔ پس مجھ سے سمجھ لو کہ مَیں خدا کی روح سے بولتا ہوں۔ ہر ایک شخص جو اپنے

بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم ہے یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبر ہے کیونکہ وہ خدا کو سرچشمہ عقل اور علم کا نہیں سمجھتا اور اپنے تئیں کچھ چیز قرار دیتا ہے کیا خدا قادر نہیں کہ اس کو دیوانہ کر دے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ چھوٹا سمجھتا ہے اس سے بہتر عقل اور علم اور ہنر دیدے۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنے کسی مال یا جاہ وحشمت کا تصور کر کے اپنے بھائی کو حقیر سمجھتا ہے وہ بھی متکبر ہے کیونکہ وہ اس بات کو بھول گیا ہے کہ یہ جاہ وحشمت خدا نے ہی اس کو دی تھی۔ اور وہ اندھا ہے اور وہ نہیں جانتا کہ وہ خدا قادر ہے کہ اس پر ایک ایسی گردش نازل کرے کہ وہ ایک دم میں اَسْفَلُ السَّافِلِیْنَ میں جا پڑے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ حقیر سمجھتا ہے اس سے بہتر مال و دولت عطا کر دے۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنی صحت بدنی پر غرور کرتا ہے یا اپنے حسن اور جمال اور قوت اور طاقت پر نازاں ہے اور اپنے بھائی کا ٹھٹھے اور استہزاء سے حقارت آمیز نام رکھتا ہے۔ اور اس کے بدنی عیوب لوگوں کو سناتا ہے وہ بھی متکبر ہے اور وہ اس خدا سے بے خبر ہے کہ ایک دم میں اس پر ایسے بدنی عیوب نازل کرے کہ اس بھائی سے اس کو بدتر کر دے اور وہ جس کی تحقیر کی گئی ہے ایک مدت دراز تک اس کے قویٰ میں برکت دے کہ وہ کم نہ ہوں۔ اور نہ باطل ہوں کیونکہ جو وہ چاہتا ہے کرتا ہے ایسا ہی وہ شخص بھی جو اپنی طاقتوں پر بھروسہ کر کے دعا مانگنے میں سست ہے وہ بھی متکبر ہے کیونکہ قوتوں اور قدرتوں کے سرچشمہ کو اس نے شناخت نہیں کیا اور اپنے تئیں کچھ سمجھتا ہے۔ سو اے عزیزو! ان تمام باتوں کو یاد رکھو ایسا نہ ہو کہ تم کسی پہلو سے خدا تعالیٰ کی نظر میں متکبر ٹھہر جاؤ اور تم کو خبر نہ ہو ایک شخص جو اپنے ایک بھائی کے ایک غلط لفظ کی تکبر کے ساتھ تصحیح کرتا ہے اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے۔ ایک شخص جو اپنے ایک بھائی کی بات کو تواضع سے سننا نہیں چاہتا اور منہ پھیر لیتا ہے اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے۔ ایک غریب بھائی جو اس کے پاس بیٹھتا ہے اور وہ کراہت کرتا ہے اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے۔ ایک شخص جو دعا کرنے والے کو ٹھٹھے اور ہنسی سے دیکھتا ہے اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے اور وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی پورے طور پر اطاعت کرنا نہیں چاہتا اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے اور وہ جو خدا اور رسول کی باتوں کو غور سے نہیں سنتا اور اس کی تحریر کو غور سے نہیں پڑھتا اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔ سو کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو تاکہ ہلاک نہ ہو جاؤ۔ اور تا تم اپنے اہل و عیال سمیت نجات پاؤ۔"

(نزول المسیح صفحہ ۲۴-۲۵)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۳۰ر اپریل ۱۹۶۶ء کو اپنی جماعت کو تکبر و نخوت سے اجتناب کرنے، خودپسندی اور خودنمائی سے پہلوتہی کر کے فروتنی اور بےنفسی سے اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:۔

"اگر ہم نے اللہ تعالیٰ کے ان وعدوں کا وارث بننا ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ ہمیں دیئے گئے ہیں تو ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے مقام عبودیت کو ہمیشہ پہچانتے رہیں اور عجز و فروتنی کے ساتھ اپنے کو لاشئی محض جانتے ہوئے اپنے خیالات اور خواہشات کو مٹا کر محض اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر خدمت کرتے چلے جائیں اور اپنے کو اتنا حقیر جانیں کہ کسی اور چیز کو ہم اتنا حقیر نہ سمجھتے ہوں"

(الفضل ۱۸ر مئی ۱۹۶۶ء)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر گامزن ہونے کی توفیق دے اور اپنی عظمت و جلال اور کبریائی کی سچی معرفت عطا فرمائے۔

آمین

ناصرات کے لئے خصوصی تحریک

وقفِ جدید

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے حکم پر لبیک کہیں

(حضرت سیدۃ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

احمدی بچوں اور بچیوں کی کتنی خوش قسمتی ہے کہ ایک خاص تحریک وقفِ جدید میں حصہ لینے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آپ کو آواز دی ہے تا بچپن سے سلسلہ کی خاطر قربانیوں میں حصہ لینے کی عادت پڑے، اور بڑے ہو کر آپ سلسلہ کا بوجھ اٹھا سکیں۔ اس تحریک کا خلاصہ یہ ہے کہ سولہ سال سے کم کے لڑکے اور لڑکیاں خدمتِ اسلام کے لئے آٹھ آنے ماہوار ادا کریں یا چھ روپے سالانہ۔ دسمبر میں وقفِ جدید کا مالی سال ختم ہو رہا ہے۔ صرف تین ماہ باقی ہیں۔ تمام لجنات کو توجہ دلاتی ہوں کہ وہ مکمل جائزہ اس بات کا لیں کہ ان کے شہر۔ قصبہ۔ گاؤں یا حلقہ کی تمام ناصرات اس تحریک میں شامل ہیں یا نہیں۔ یہ یاد رہے کہ اگر ایک بچی اٹھنی ماہوار نہیں دے سکتی تو دو یا تین بچیاں جو سولہ سال سے کم عمر کی ہوں مل کر چھ روپے سالانہ ادا کریں۔ ہماری بہنوں کو یہ امر ہر وقت پیشِ نظر رکھنا چاہئیے کہ حقیقی قربانی وہی ہے جو امام وقت کی اطاعت میں کی جائے۔ آپ اگر کتنے ہی کام کرتی اور سکیمیں بناتی اور ان پر عمل کریں لیکن اپنے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی پوری طرح اطاعت نہ کریں اور آپ کی آواز پر لبیک نہ کہیں تو آپ کا کام اللہ تعالیٰ کی نظروں میں کوئی حقیقت نہیں رکھتا اس لئے آپ کی پوری کوششیں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی پیش کردہ سکیموں کو کامیاب بنانے کے لئے اور بچیوں میں آپ کی اطاعت اور آپ کی آواز پر لبیک کہنے کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے ہونی چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور بچیوں کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ خدمتِ اسلام کے لئے قربانیاں کر سکیں۔

اپنی سالانہ رپورٹوں میں بھی وقفِ جدید کے لئے اپنی مساعی کا ذکر کریں۔ نیز ان تین ماہ میں کوشش کریں کہ بقایاجات وصول کئے جائیں اور کوئی ایک بچی ایسی نہ رہ جائے جو وقفِ جدید کی تحریک میں شامل نہ ہو۔

سالانہ رپورٹ کارگزاری انصار اللہ:۔ ناظمین اعلیٰ علاقائی و ناظمین اضلاع انصار اللہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی سالانہ رپورٹ کارگزاری (از نومبر ۱۹۶۷ء تا ستمبر ۱۹۶۸ء) ۵ر اخاء (اکتوبر) تک مرتب کر کے دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں بھجوا دیں۔

سالانہ اجتماع انصار اللہ کے موقع پر حسنِ کارکردگی کے لحاظ سے مستحق ناظمین اعلیٰ اور ناظمین اضلاع کو اسناد دی جائیں گی۔ انشاء اللہ۔ اس استحقاق کا فیصلہ کرنے کے لئے سالانہ رپورٹ کارگزاری بےحد ضروری ہے تاکہ کام کا جائزہ لیا جا سکے۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مرکزی اجتماع انصار اللہ (۲۵-۲۶-۲۷ر اخاء (اکتوبر) میں ہر مجلس کی نمائندگی ضروری ہے

قائد عمومی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

83

تربیت اولاد کی اہمیت

(مکرم مولوی روشن دین صاحب واقف زندگی)

اللہ تعالیٰ نے سورۃ الفرقان میں عباد الرحمان کی جو علامات بیان کی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے۔ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا۔ کہ وہ لوگ بھی رحمان کے بندے ہیں) جو کہتے رہتے ہیں۔ کہ اے ہمارے رب! ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما" اس نیکی کے نتیجے میں ان کو ملنے والی جزاء کا بھی بایں کلمات ذکر فرمایا۔ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا یہ وہ لوگ ہیں۔ جن کو ان کے نیکی پر قائم رہنے کی وجہ سے (جنت میں) بالاخانے دئے جائیں گے۔ اور ان کو اس میں دعائیں دی جائیں گی اور سلامتی کے پیغام پہنچائے جائیں گے"

اولاد کی خواہش اگرچہ طبعی تقاضا ہے مگر بڑی نیک خواہش ہے۔ بشرطیکہ انسان اولاد کی تعلیم و تربیت کے لئے بھی پوری کوشش کرے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور بعض دیگر بزرگان سلسلہ کے مضامین کے چند اقتباس درج ذیل کرتا ہوں۔ تاکہ تعلیم و تربیت اولاد کا اہم فریضہ با حسن وجوہ سرانجام پائے۔ آمین۔

اولاد کے نیک ہونے کی دعا

سیدنا حضرت اقدس المسیح الموعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی ایک نظم میں تحریر فرماتے ہیں:۔

میرے مولیٰ میری یہ اک دعا ہے
تیری درگاہ میں عجز و بکا ہے
وہ دے مجھ کو جو اس دل میں بھرا ہے
زباں چلتی نہیں شرم و حیا ہے
میری اولاد جو تیری عطا ہے
ہر اک کو دیکھ لوں وہ پارسا ہے
تیری قدرت کے آگے روک کیا ہے
وہ سب اُن کو دے جو مجھکو دیا ہے
"عجب محسن ہے تو بحر الایادی
فَسُبْحَانَ الَّذِيْ اَخْزَى الْاَعَادِيْ

اولاد کی ترقی کے لئے دعا

سیدنا حضرت اقدس المسیح الموعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک نظم میں تحریر فرماتے ہیں:۔

خدایا تیرے فضلوں کو کروں یاد
بشارت تو نے دی اور پھر یہ اولاد
کہا۔ ہرگز نہ ہوں گے یہ برباد
بڑھیں گے جیسے باغوں میں شمشاد
خبر مجھ کو یہ تو نے بارہا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی"

اولاد اور بیوی کے نیک ہونے کی دعا

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام رقم فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ نے انسان کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے جیسا کہ فرمایا وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون۔ اب اگر انسان خود مومن نہیں بنتا اور اپنی زندگی کے اصل منشا کو پورا نہیں کرتا ہے۔ اور گناہ پر گناہ کرتا ہے تو ایسے آدمی کی اولاد کیلئے خواہش کیا نتیجہ رکھے گی۔ صرف یہی کہ گناہ کرنے کے لئے وہ اپنا ایک اور خلیفہ چھوڑنا چاہتا ہے۔ خود کونسی کمی کی ہے جو اولاد کی خواہش کرتا ہے پس جب تک اولاد کی خواہش محض اس غرض کے لئے نہ ہو۔ کہ وہ دیندار اور متقی ہو اور خدا تعالیٰ کی فرمانبردار ہو کر دین کی خادم بنے۔ بالکل فضول ہے بلکہ ایک قسم کی معصیت اور گناہ ہے اور باقیات صالحات کی بجائے اس کا نام باقیات سئیات رکھنا روا ہوگا اولاد کی خواہش تو لوگ بڑی کیا کرتے ہیں اور اولاد ہوتی بھی ہے مگر یہ کبھی نہیں دیکھا گیا۔ کہ وہ اولاد کی تربیت اور ان کو عمدہ اور نیک چلن بنائے۔ اور خدا تعالیٰ کے فرمانبردار بنانے کی سعی اور فکر کریں۔ اور نہ کبھی ان کے لئے دعا کرتے ہیں۔ اور نہ مراتب تربیت کو مدنظر رکھتے ہیں۔ میری اپنی تو یہ حالت ہے۔ کہ کوئی نماز ایسی نہیں جس میں اپنے دوستوں اور اولاد اور بیوی کے لئے دعا نہیں کرتا۔ بہت سے والدین ایسے ہیں جو اپنی اولاد کو بری عادتیں سکھا دیتے ہیں۔ ابتدا میں جب بدی سیکھنے لگتے ہیں تو ان کو تنبیہ نہیں کرتے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ دن بدن دلیر اور بے باک ہوجاتے ہیں۔۔۔ ۔۔۔ لوگ اولاد کی خواہش کرتے ہیں۔ مگر اس لئے نہیں۔ کہ وہ خادم دین ہو۔ بلکہ اس لئے کہ دنیا میں کوئی انکا وارث ہو۔ اور جب اولاد ہوتی ہے۔ تو اس کا کوئی فکر نہیں کیا جاتا اور نہ اس کے عقائد کی اصلاح کی جاتی ہے اور نہ اخلاقی حالت کو درست کیا جاتا ہے۔ یہ یاد رکھو اس کا ایمان درست نہیں ہو سکتا جو اقرب تعلقات کو نہیں سمجھتا۔ جب وہ اس سے قاصر ہے۔ تو اور نیکیوں کی اس سے کیا امید ہو سکتی ہے اللہ تعالیٰ نے خیر اولاد کی خواہش کی اس طرح پر قرآن میں بیان کی ہے رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا " یعنی خدا تعالیٰ ہم کو ہماری بیویوں اور بچوں سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما۔ اور یہ تب ہی میسر ہو سکتا ہے۔ کہ وہ فسق و فجور کی زندگی بسر نہ کرتے ہوں بلکہ عباد الرحمان کی زندگی بسر کرنیوالے ہوں۔ اور خدا تعالیٰ کو ہر ایک شے پر مقدم کرنے والے ہوں۔ اور آگے کھول کر کہہ دیا۔ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا اولاد اگر نیک اور متقی ہو تو یہ ان کا امام ہوگا اس میں گویا متقی ہونے کی دعا ہے"
(الحکم ۲۴ ستمبر ۱۹۰۱ء)

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اللہ تعالیٰ کا نہایت قیمتی مضمون تربیت اولاد کے متعلق شائع شدہ ہے اقتباسات درج ذیل ہیں۔

بچے پر اعتبار

"بچے پر ہمیشہ اعتبار اور پختہ اعتبار ظاہر کیجئے اس کو والدین کے اعتبار سے شرم اور لاج ڈالدیتا یہ آپ کا (حضرت اماں جان رضی اللہ عنہا ناقل) بڑا اصول تربیت تھا۔

بچے میں جھوٹ سے نفرت پیدا کرنا فرض ہے

"جھوٹ سے نفرت دغا دینا آپ کا اول سبق ہوا کرتا تھا۔ ہم لوگوں سے بھی آپ ہمیشہ یہی فرماتی رہیں۔ کہ بچہ میں یہ عادت ڈالو کہ وہ کہنا مان لے۔ پھر بے شک بچپن کی شرارت بھی آئے۔ تو کوئی ڈر نہیں۔ جس وقت بھی روکا جائے گا۔ باز آجائے گا۔ اور اصلاح ہو جائے گی۔ فرماتیں کہ اگر ایک بار تم نے کہنا ماننے کی پختہ عادت ڈال دی۔ تو پھر ہمیشہ اصلاح کی امید ہے۔ یہی آپ نے ہم لوگوں کو سکھا رکھا تھا۔ اور کبھی ہمارے وہم و گمان میں بھی نہیں آسکتا تھا کہ ہم والدین کی عدم موجودگی کی حالت میں ان کے منشاء کے خلاف کر سکتے ہیں"۔

حضرت اماں جان ہمیشہ فرماتی تھیں "کہ میرے بچے جھوٹ نہیں بولتے" اور یہی اعتبار تھا۔ جو ہم کو جھوٹ سے بچانا بلکہ زیادہ متنفر کرتا تھا"۔

حضرت نواب مبارکہ صاحبہ تحریر فرماتی ہیں:۔

"بچوں کی تربیت کے متعلق ایک اصول آپ یہ بھی بیان فرمایا کرتی تھیں کہ پہلے بچے کی تربیت پر اپنا پورا زور لگاؤ دوسرے ان کا نمونہ دیکھکر خود ہی ٹھیک ہو جائیں گے"۔

یہ ایک زرین اصول ہے۔ جس سے بچوں کی کایا پلٹ سکتی ہے"

(سیرت اماں جان رضی اللہ عنہا حصہ اول صفحہ ۲۹۵)

قارئین کرام تحریرات کو پڑھکر ان سے کما حقہ فائدہ اٹھائیں تاکہ احمدیت کی نسل میں۔ دین اسلام کے احیاء کے لئے آئندہ خون کھولتا رہے۔ آمین اللھم آمین۔

درخواست دعا

خاکسار کی والدہ محترمہ کی بائیں آنکھ کا اپریشن سول ہسپتال حیدرآباد میں ہوا تھا احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدہ کو جلد سے جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

حامد احمد بسمل
بشیر آباد اسٹیٹ حیدرآباد سندھ

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ روز کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (۲) ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے (۳) وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرما لیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۳۲۹

میں بشریٰ حفیظ زوجہ چوہدری داؤد احمد صاحب قوم زمیندار پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۲۰۹ R.B ضلع لائلپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۱-۱۰-۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند ... ۱۰۰۰ روپے

زیور طلائی ۳ تولے ۲ ماشے ... ۲۹۵ روپے

گھڑی مالیتی ... ۶۵ روپے

مشین سلائی ... ۱۵۰ روپے

میزان ... ۱۵۱۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ شرط اوّل ۵/- روپے

الامۃ:- بشریٰ حفیظ زوجہ چوہدری داؤد احمد صاحب حفیظ چک ۲۰۹ R.B

گواہ شد:- فضل الٰہی چک ۹ اشتمال لائلپور

گواہ شد:- منور احمد چک ۳۰۵ ج ب ضلع لائلپور۔

مسل نمبر ۱۹۳۳۰

میں زاہدہ پروین بنت عبدالحمید صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۱۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹-۳-۱۹۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں مجھے والد صاحب کی طرف سے جیب خرچ ملتا ہے۔ ۵/- روپے ماہوار ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔ شرط اوّل ۵/-

الامۃ:- زاہدہ پروین

گواہ شد:- سید محمد اشرف بقلم خود پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ

گواہ شد:- محمد بشیر ولد فضل محمد ولد چوہدری عطا محمد چک ۳۲۷ ج ب

مسل نمبر ۱۹۳۳۱

میں روبینہ وحیدہ بنت محمد شریف صاحب قوم چغتائی پیشہ خانہ داری عمر ۱۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرہ۔ ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶-۱۲-۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

بالیاں طلائی وزن چھ ماشے

مالیتی ... ۶۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵/- روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

شرط اوّل ۵/-

الامۃ:- روبینہ وحیدہ ۱۶-۱۲-۶۷

گواہ شد:- محمد شریف والد موصیہ محلہ موصیاں گوجرہ ۱۶-۱۲-۶۷

گواہ شد:- بشیر احمد قمر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گوجرہ ۱۶-۱۲-۶۷

مسل نمبر ۱۹۳۳۲

میں جلال الدین ولد چوہدری رحمت قوم آرائیں پیشہ زمینداری عمر ۷۲ سال بیعت ۱۹۱۸ء ساکن شام نتھو وال چک ۳۷۸ ج ب ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳-۱-۶۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

زمین نہری ڈیڑھ ایکڑ قیمت ساڑھے چار ہزار روپے۔ (فی ایکڑ قیمت ۳ ہزار روپے)

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

شرط اوّل ۵۰/- روپے

العبد:- جلال الدین بقلم خود ولد رحمت شام نتھو والی چک ۳۷۸ ضلع لائلپور۔ گواہ شد:- امیر احمد بقلم خود ۳-۱-۶۸

گواہ شد:- غلام حضور بقلم خود نتھو والی چک ۳۱۲ برستہ گوجرہ

مسل نمبر ۱۹۳۳۳

میں راحیلہ منور بنت چوہدری منور احمد صاحب قوم جٹ کاہلوں۔ پیشہ خانہ داری عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱-۱-۶۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

زیور طلائی وزنی ۱۰ تولے ۴ آنے۔

قیمت ... ۸۲۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- روپیہ ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- راحیلہ منور

گواہ شد:- منور احمد والد موصیہ۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد راولپنڈی

گواہ شد:- بشیر احمد پریذیڈنٹ حلقہ پریڈ گراؤنڈ۔ راولپنڈی۔

مسل نمبر ۱۹۳۳۴

میں فہمیدہ خاتون زوجہ چوہدری منور احمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱-۱-۶۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند دو ہزار روپیہ ۲۰۰۰/- روپے

۲۔ زیور طلائی ۲ تولے ۴ آنے مالیتی ۲۲۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامۃ:- فہمیدہ خاتون

گواہ شد:- منور احمد خاوند موصیہ۔ اصلاح و ارشاد راولپنڈی

گواہ شد:- بشیر احمد پریذیڈنٹ حلقہ پریڈ گراؤنڈ۔ راولپنڈی۔

درخواست دعا

میرے والد محترم بیمار ہیں اور متعدد پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ نیز والد محترم کی بینائی بھی روز بروز کم ہوتی جا رہی ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب کرام سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے

امۃ النصیر ولد ماسٹر فضل الدین صاحب شہزادہ ضلع سیالکوٹ

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

مضبوط مرکز اور باہمی اتحاد کی ضرورت

ڈھاکہ ۲۳ ستمبر۔ صدر ایوب نے کہا ہے کہ پاکستان کے وجود کا انحصار مضبوط مرکز اور عظیم تر اتحاد پر ہے انہوں نے نظریہ پاکستان کو اپنانے پر زور دیا اور کہا کہ ملک کے کونے کونے میں لوگوں کو اس بات سے باخبر کیا جانا چاہئیے کہ پاکستان کس طرح اور کس مقصد کے لئے قائم کیا گیا تھا۔ انہوں نے قیام پاکستان کے مخالفین کے اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اگر یہ ملک وجود میں نہ آتا تو ان کا بھی وہی حشر ہوتا جو اس وقت بھارت کے ۶ کروڑ یا مقبوضہ کشمیر کے ۵۰ لاکھ مسلمانوں کا ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم دشمنی بھارتی حکمرانوں کی گھٹی میں پڑی ہے وہ ایک طرف پاکستان کے خلاف زبردست جنگی تیاریاں کر رہے ہیں اور دوسری طرف مسلسل یہ کوشش کر رہے ہیں کہ مسلمانوں میں نفاق پیدا ہو جائے جو لوگ بھارت کے عزائم کو نہیں سمجھتے ان پر خدا ہی رحم کرے صدر نے یہ بات آج مشرقی پاکستان مسلم لیگ کی نو منتخب کونسل کے پہلے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔

فلپائن اور ملائشیا کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی

کوالالمپور ۲۳ ستمبر۔ صباح کے بحران نے نازک صورت اختیار کر لی ہے اور فلپائن نے ملائشیا کی سرحد پر فوجیں جمع کر دی ہیں جن میں چاروں مسلح افواج کے دستے شامل ہیں ملائشیا نے بھی صباح میں مزید کمک بھیج دی ہے اور ملائشیا کے وزیر دفاع تن عبد الرزاق نے اعلان کیا ہے کہ ہم اپنے مفادات کا پورا پورا تحفظ کریں گے۔ ادھر وزیر اعظم تنکو عبد الرحمن نے فلپائن کو خبردار کیا ہے کہ اگر اس نے اپنا رویہ تبدیل نہ کیا تو اُسے نیست و نابود کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم صباح کے مسئلہ پر جنگ سے حتی الامکان گریز کریں گے۔ لیکن اگر فلپائن نے افہام و تفہیم کا راستہ ہموار نہ کیا تو ہماری بہادر فوجیں اس کی اینٹ سے اینٹ بجا دیں گی تنکو عبد الرحمن نے اس بات پر اظہار افسوس کیا کہ پانچ سو ملائی طلبہ نے کل فلپائن کے سفارت خانے پر حملہ کر کے فلپائن کا جھنڈا روند ڈالا۔ انہوں نے کہا آئندہ ایسے واقعات کا اعادہ نہیں ہونے دیا جائے گا۔

سرینگر میں طلباء کے جلوس پر پولیس کا لاٹھی چارج

مظفر آباد۔ ۲۳ ستمبر۔ مقبوضہ کشمیر میں ۲۴ ستمبر کے واقعات کے بعد سے اب تک کٹھ پتلی حکومت سو سے زیادہ طلباء کو گرفتار کر چکی ہے۔ ان پر جیلوں میں تشدد کیا جا رہا ہے اور مظاہروں اور احتجاج سے باز رکھنے کے لئے انہیں طرح طرح کی اذیتیں دی جا رہی ہیں اس کے باوجود سری نگر میں صادق حکومت کے خلاف برابر مظاہرے ہو رہے ہیں سرینگر میں تعلیمی ادارے بند پڑے ہیں اور اس دوران طلباء اور پولیس میں کئی مرتبہ تصادم ہو چکا ہے۔ جس میں متعدد طلباء اور پولیس افسر زخمی ہو چکے ہیں۔

ترکی میں طوفان باد و باراں سے چار افراد ہلاک

استنبول ۲۳ ستمبر۔ استنبول سے ۴۰ میل جنوب میں کل زبردست بارش اور ژالہ باری کے باعث چار افراد ہلاک ہو گئے ہلاک ہونے والوں میں دو بچے بھی شامل ہیں۔

گورنر موسیٰ لینن گراڈ پہنچ گئے

لینن گراڈ ۲۳ ستمبر۔ مغربی پاکستان کے گورنر جناب محمد موسیٰ لینن گراڈ پہنچ گئے۔ ان کے ہمراہ روس کی غیر ملکی اقتصادی امور کی کمیٹی کے ڈپٹی چیئرمین مسٹر کولائف روس میں پاکستان کے سفیر مسٹر سلمان علی اور پاکستان میں روس کے سفیر مسٹر میکائیل دگتیار بھی پہنچے ہیں۔ گورنر کے اعزاز میں لینن گراڈ کے شہر لوں کی طرف سے ظہرانہ دیا گیا۔

مصر میں رضاکار تنظیمیں قائم کی جائیں گی۔

قاہرہ ۲۳ ستمبر۔ متحدہ عرب جمہوریہ کی واحد سیاسی جماعت عرب سوشلسٹ یونین نے سفارش کی ہے کہ ملک میں رضاکار دفاعی تنظیمیں قائم کی جائیں گی۔ جو ضرورت پڑنے پر مسلح افواج کے شانہ بشانہ اسرائیل کے خلاف جنگ میں حصہ لے سکیں۔ یونین نے مقبوضہ عرب علاقوں کی آزادی کے لئے رضاکار تنظیموں کے وجود کو نہایت ضروری قرار دیا۔

یونین نے اس بات پر زور دیا ہے کہ ملک کو درپیش مسائل کا مقابلہ کرنے کے لئے آزادی اور انصاف کے اصولوں پر مبنی سوشلسٹ معاشرے کا قیام ضروری ہے ایک قرارداد کے ذریعے یونین نے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ فوجی جدوجہد کے لئے ضروری ہے کہ ملک کے اقتصادی اور سائنسی وسائل کو حرکت میں لایا جائے کیونکہ دشمن کے خلاف متحدہ عرب جمہوریہ کی اکیلی فوج ہی نہیں لڑ سکتی۔ عوام کو بھی مسلح افواج کا ہاتھ بٹانا چاہیئے۔ اگر رضاکار تنظیمیں قائم ہو جائیں۔ تو وہ طبی امداد اور شہری دفاع کا کام سنبھال سکتی ہیں۔

اسرائیل نے حریت پسندوں کے لیڈر کو گرفتار کر لیا۔

تل ابیب ۲۳ ستمبر۔ اسرائیل کے ایک فوجی ترجمان نے دعویٰ کیا ہے کہ فوجی محاذ آزادی کے چھاپہ مار لیڈر مسٹر عبد الرحیم امیر چار ایک جھڑپ میں گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ اس جھڑپ میں شدید زخمی آئے ہیں۔ یہ جھڑپ بحر اسود کے جنوب میں اسرائیلی فوج اور عرب حریت پسندوں کے درمیان ہوئی تھی۔

دعوت ولیمہ!

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۱۶ ر تبوک ۱۳۴۷ ہش کو ربوہ میں میرے بیٹے عزیزم چوہدری عبد الغفار احمد کی دعوت ولیمہ منعقد کی گئی۔ جس میں بعض بزرگان سلسلہ نے بھی شمولیت فرمائی۔ عزیزم کی شادی برادرم میر فضل الدین صاحب کی بیٹی عزیزہ مسرت اسلم میر سے ہوئی۔ قارئین کرام سے خیر و برکت کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

(راقم عائشہ عبد العزیز دار الرحمت غربی ربوہ)

صرف دس روپیہ کے پائلز کیور کے چار کیپسولوں سے

بواسیر ختم

تجربہ کے لیے نمونہ کی ایک خوراک مفت

کیور ٹو میڈیکو ۲۵ کمرشل بلڈنگ مال۔ لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

ضرورت عملہ

کلیۃ الطب بالجامعۃ الاحمدیہ میں مندرجہ ذیل خالی اسامیوں کے لئے مستعد محنتی اور تجربہ کار احباب کی ضرورت ہے مرکز سلسلہ میں رہ کر خدمت کا شوق رکھنے ہوں وہ اپنی درخواستیں مفصل کوائف اور صدر صاحبان کی سفارش کے ساتھ ۲۸/۹/۶۸ تک بھجوا دیں۔

	تعداد	قابلیت	تنخواہ
۱۔ استاد اللغۃ الشرقیہ	۱	فاضل عربی	۱۳۰ - ۶ - ۲۵۰
۲۔ تشریک ناظم الاعفاف	۱	ڈی۔ ایچ۔ ایم	۱۵۰ بالمقطع جز وقتی
۳۔ کلرک	۱	میٹرک (تجربہ کار آدمی کو ترجیح دی جائے گی)	۹۰ - ۴ - ۱۳۰
۴۔ مددگار کارکن	۳	خواندہ احباب کو ترجیح دی جائے گی	۶۵ - ۱ - ۸۵
۵۔ مالی چوکیدار	۱	باغبانی کا تجربہ رکھنے والے کو ؍؍	۶۵ - ۱ - ۸۵
۶۔ باورچی	۱	تجربہ کار آدمی کی ضرورت ہے	۶۵ - ۱ - ۸۵

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر لاہور کو علیحدہ علیحدہ سر بمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ ٹنڈر کی دستاویزات اور دیگر متعلقہ کاغذات کسی بھی یوم کار کو ۸ بجے صبح سے ۱۱½ بجے قبل دوپہر تک ورکس اکاؤنٹس برانچ میں جا کر دیکھے اور حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ٹنڈر ۱۲ اکتوبر ۱۹۶۸ء کے ایک بجے دوپہر تک وصول کئے جائیں گے اور اسی روز کھول لئے جائیں گے۔ ۱۔ لاہور کینٹ سٹیشن پر تھرڈ کلاس ویٹنگ ہال اور اپر کلاس ویٹنگ روم (صرف خواتین کے لئے) مہیا کرنا۔ لاگت کا تخمینہ ۹۰۰۰/- روپے۔ زر امانت ۱۰۰/- روپیہ ہے اور میعاد تکمیل تین ماہ ہے۔ ۲۔ مغل پورہ کے مقام پر کلاس III سٹاف کوارٹرز کے چھتوں R.o.A کی ری ہبلیٹیشن۔ لاگت کا تخمینہ ۹۰۰۰/- روپے زر امانت ۱۰۰/- روپے اور میعاد تکمیل ۳ ماہ ہے۔

۶۵ کلمہ (۷) ۱۹۳۱۸

خلیل پولٹری فارم ربوہ

سے وائٹ لیگھارن کی جدید ترین نسل کے بچانے والے انڈے اور ایک روزہ چوزے حاصل کریں انکی مرغیوں کی سالانہ اوسط ۲۵۰ انڈے سالانہ ہے۔ ریٹ انڈے چھ روپے درجن اور یک روزہ چوزے ۱۸ روپے درجن ہے۔ دیکھیں

محض زبان سے اپنے آپ کو کسی مذہب کی طرف منسوب کرنا انسان کو نجات نہیں دے سکتا

اس کے لئے ضروری ہے کہ انسان اپنے اندر وہ روح پیدا کرے جو مذہب پیدا کرنا چاہتا ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ آیت مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ بَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"پھر بیت العنکبوت کی مثال دے کر اللہ تعالیٰ نے اس امر کی طرف بھی توجہ دلائی ہے کہ جس طرح گھر کہہ دینے سے عنکبوت کا گھر گھر کا کام نہیں دے سکتا۔ اسی طرح مذاہب کا باوا اوڑھ لینے اور اس کے نام کا لیبل اپنے اوپر چپکا لینے سے وہ مذہب انسان کی نجات کا موجب نہیں بن سکتا نجات کا موجب صرف اسی صورت میں بن سکتا ہے جب انسان کے اندر روح بھی پیدا ہو جائے جو مذہب پیدا کرنا چاہتا ہے اگر یہ روح پیدا نہیں ہوتی تو اس کا محض ایک نام اختیار کر کے تسلی پا جانا اور عملی رنگ میں اللہ تعالیٰ کی بجائے غیر اللہ کی طرف جھکے رہنا ایسی ہی کم عقلی کی بات ہے جیسے عنکبوت کا اپنے جالے کو گھر سمجھ لینا۔

حقیقت یہ ہے کہ گو اس دنیا میں ہزاروں مذاہب پائے جاتے ہیں اور ہر مذہب کا پیرو دوسرے مذاہب کے پیرووں سے شدید اختلاف رکھتا ہے لیکن سینکڑوں اختلافات کے باوجود دنیا کے تمام مذاہب کے پیرو اس امر پر متفق ہیں کہ مذہب کی حقیقی غرض اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنا ہے اور جب مذہب کی اصل غرض یہی ہے تو ایک دیانتدار انسان کا فرض ہے کہ وہ ہر وقت اپنے اعمال کا جائزہ لیتا رہے اور یہ دیکھتا رہے کہ اس نے کہاں تک ان پھلوں کو حاصل کیا ہے جو سچے مذہب پر چلنے کے نتیجہ میں حاصل ہوا کرتے ہیں ــ

حضرت مسیح ناصری علیہ السلام نے اسی نکتہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ درخت اپنے پھلوں سے پہچانا جاتا ہے مگر اس کا یہ مفہوم نہیں کہ اگر درخت کو پھل نہ لگا ہو تو درخت پہچانا نہیں جا سکتا معمولی زمیندار بھی چاہے وہ باغبان نہ ہو درختوں کو بغیر پھل کے پہچان لیتے ہیں کیونکہ درختوں کی شاخیں اور پتے الگ الگ قسم کے ہوتے ہیں۔ آم کا پتہ الگ قسم کا ہوتا ہے۔ انار کا پتہ الگ قسم کا ہوتا ہے۔ شہتوت کا پتہ الگ قسم کا ہوتا ہے لیچی کا پتہ الگ قسم کا ہوتا ہے۔ مالٹے کا پتہ الگ قسم کا ہوتا ہے۔ سیب کا پتہ الگ قسم کا ہوتا ہے یہ علیحدہ بات ہے کہ ایک پنجاب کا رہنے والا آدمی افغانستان یا کشمیر کے درختوں کو نہ پہچان سکے لیکن عام درخت جو اس کے علاقہ میں پائے جاتے ہیں ان کو وہ پہچان لیتا ہے خواہ ان درختوں کو پھل نہ لگا ہوا ہو پس حضرت مسیح ناصریؑ کے اس قول کے یہ معنے نہیں کہ جب تک درخت پر پھل نہ لگے وہ پہچانا نہیں جاتا بلکہ اس کے معنے یہ ہیں کہ درخت کی اصل قیمت اسی وقت معلوم ہوتی ہے جب اسے پھل لگا ہوا ہو۔ چنانچہ دیکھ لو ہر آم کے درخت کو آم لگتے ہیں لیکن بعض آم اس قسم کے ہوتے ہیں کہ وہ کھانے کے کام نہیں آتے بلکہ لوگ ان کا اچار ڈال لیتے ہیں اور بعض ایسے ردی ہوتے ہیں کہ اچار کے کام بھی نہیں آتے اور بعض آم ایسے ہوتے ہیں جو دو سو روپے سینکڑہ بکتے ہیں۔ اب نام تو سب کا آم ہی ہوتا ہے لیکن بعض درختوں کا پھل بہت مہنگا بکتا ہے اور باغبان ان کی خاص طور پر حفاظت کرتا ہے اور بعض درختوں کے ردی پھل کو دیکھ کر باغبان کاٹ ڈالتا ہے اور کہتا ہے کہ ان کی جگہ میں کوئی اور پودہ لگاؤں گا۔

اسی طرح مذہب بھی اپنے ساتھ بعض پھل رکھتا ہے۔ اگر وہ پھل کسی شخص میں پائے جائیں، تو اس کے متعلق ہم کہہ سکتے ہیں کہ وہ سچے مذہب کا پیرو ہے لیکن اگر وہ پھل نہ پائے جائیں تو محض زبان سے کسی مذہب کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرنا اسے نجات نہیں دے سکتا۔"

(تفسیر کبیر سورۃ عنکبوت صفحہ ۳۲۳، ۳۲۴)

داخلہ ایم اے عربی تعلیم الاسلام کالج ربوہ

بی اے کے امتحان میں کامیاب ہونے والے طلبہ و طالبات جنہوں نے بی اے میں عربی (انتخابی) مضمون پڑھا ہو اور اب ایم اے عربی کلاس میں داخلہ لینا چاہتے ہوں۔ داخلے کے فارم مکمل طور پر پُر کر کے اور ضروری سرٹیفکیٹس (بشمول ڈکریکٹر) لف کر کے برائے انٹرویو مورخہ ۲ اکتوبر بروز بدھ ۱۱ بجے صبح ایم اے عربی کلاس کے کمرے میں اپنے سرپرستوں کے ہمراہ تشریف لے آئیں۔ یونیورسٹی سے تفصیلی مضمون وار نمبر معلوم کر لئے جائیں۔

تھرڈ ڈویژن کے سٹوڈنٹس گورنمنٹ کی آمدہ ہدایت کے مطابق داخلہ نہیں لے سکتے۔ داخلے کے معاً بعد پڑھائی شروع ہو جائے گی۔ طالبات کے لئے تعلیم و تدریس کا باپردہ انتظام ہے۔ طالبات ہوسٹل کی رہائش کے لئے محترمہ پرنسپل صاحبہ جامعہ نصرت ربوہ سے خط و کتابت کریں۔ گزشتہ سالوں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے کالج کا ایم اے عربی کا نتیجہ ۱۰۰ فی صد رہا ہے اور طلباء و طالبات یونیورسٹی میں پوزیشن بھی لیتے رہے ہیں۔

احمدی طلباء و طالبات کو اس سلسلہ میں ربوہ کے دینی ماحول سے فائدہ اٹھانے کا بھی نادر موقعہ ہے۔ ہر ہفتہ امام وقت کے کلمات طیبات سے مستفید ہوں گے اور روحانی برکات سے مالا مال ہوں گے انشاء اللہ۔

قابل، فائق، اور مستحق طلباء و طالبات کو فیس وغیرہ کے سلسلہ میں مراعات دی جائیں گی۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

قائدین مجالس ہفتہ وصولی منائیں

خدام الاحمدیہ کا مالی سال اگلے مہینے اختتام پذیر ہو رہا ہے گو چندہ جات میں معتدبہ کمی ہے اس کمی کو پورا کرنے کے لئے مجلس عاملہ کے مطابق یکم سے ۱۵ اخاء (اکتوبر) تک خدام الاحمدیہ کے جملہ چندہ جات کی وصولی کے لئے خصوصی مساعی فرمائیں ۱۵ اخاء تک بجٹ پورا کرنے والی مجالس کی فہرست حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بغرض دعا پیش کی جائے گی۔ مجالس سے التماس ہے کہ اس فہرست میں شمولیت کے لئے کوشش فرمائیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضلع جہلم میں انصار اللہ کے اجتماعات

مکرم ناظم صاحب انصار اللہ ضلع جہلم کی تجویز پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ضلع جہلم میں مندرجہ ذیل مقامات پر انصار اللہ کے اجتماعات منعقد کرنے کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ دوستوں کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں ان اجتماعات میں شامل ہوں اور فائدہ اٹھائیں۔

اجتماع	تاریخ انعقاد
۱- دوالمیال	۲۹ تبوک (ستمبر)
۲- چکوال	۳۰ تبوک (ستمبر)
۳- جہلم	یکم اخاء (اکتوبر)

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

وقف عارضی کے واقف چوہدری عنایت الرحمٰن صاحب نے بھول پور ضلع تھرپارکر سے اپنی رپورٹ میں اطلاع دی ہے کہ اس علاقہ میں بارش نہ ہونے سے قحط کی شکل پیدا ہو رہی ہے اور لوگ اندرون علاقہ جا رہے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس علاقہ میں بھی باران رحمت کے نزول کے لئے دعا فرمائیں۔

۲- مکرم ملک اکبر شاہ صاحب آف رحمان آباد جو وقف عارضی پر جانے والے تھے کہ گردے اور انتڑیاں متورم ہو گئی ہیں احباب جماعت سے التماس ہے کہ وہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ شاہ صاحب کو صحت کاملہ عطا فرمادے

(ابوالعطاء نائب ناظر اصلاح و ارشاد وقف جدید)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴